محمدیہ پاکٹ بک

بجواب

احمدیہ پاکٹ بک

مؤلفہ

مولانا محمد عبد اللہ معمار امرتسری مرحوم



المکتبۃ السلفیۃ

شیش محل روڈ، لاہور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مَا كَانَ مُحَمَّدٌ أَبَا أَحَدٍ مِّن رِّجَالِكُمْ وَلَٰكِن رَّسُولَ اللَّهِ وَخَاتَمَ النَّبِيِّينَ ۗ (احزاب ۴۰)

محمدیہ پاکٹ بک

مؤلفہ

مولانا محمد عبد اللہ صاحب معمار مرحوم امرتسری ۱۳۶۹ھ ۱۹۵۰ء

فاضل مرزائیات

ناشر

المکتبۃ السلفیۃ شیش محل روڈ، لاہور ۲

سلسلہ مطبوعات نمبر ۲۴

طابع حافظ احمد شاکر

مطبع زاہد بشیر پرنٹرز ۔ لاہور

ناشر المکتبۃ السلفیۃ لاہور

کل صفحات ۳۴

رمضان المبارک ۱۴۰۹ھ

اپریل ۱۹۸۹ء



(تائید اسلام ص۱۲۴)

آہ - آج ہم قاضی صاحب مرحوم کی پیشگوئی کو حرف بحرف درست پاتے ہیں۔ حالانکہ مرزا صاحب بد پیشگوئی کے بہت عرصہ تک زندہ رہے اور حج نصیب نہ ہوا۔

تردید دلائل وفات مسیح ؑ

مرزائی عذر (۱) مصنف مرزائی پاکٹ بک نے دزدیکہ بکف چراغ داشتہ کی مثال پوری کرتے ہوئے (۱) آیت فَلَمَّا تَوَفَّيْتَنِي (۲) آیت مُتَوَفِّيكَ وَرَافِعُكَ إِلَيَّ سے وفات کا ثبوت دینا چاہا ہے - حالانکہ یہ دونوں حیاتِ مسیح پر دلیل ہیں كَمَا بَيَّنْتُهُ مِرَارًا - ناظرین کرام! ثبوت حیاتِ مسیح کے باب میں دلیل ۱ و ۳ میں ان آیات کی صحیح تفسیر و تشریح ملاحظہ ہو۔

پھر آیت وَمَا مُحَمَّدٌ إِلَّا رَسُولٌ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ الآیہ سے تمسک کیا ہے کہ پہلے سب نبی فوت ہو گئے ؟

الجواب ناظرین غور فرمائیں کہ کہاں بیسیوں آیات و احادیث نبویہ جن میں بالتصریح عیسیٰ علیہ السلام کا نام لے کر ان کا رفع سماوی و حیات و نزول من السماء مذکور و مرقوم موجود ہے - اور کہاں یہ آیت جس میں نہ مسیح کا ذکر نہ مقصود خدا کا تمام انبیاء کی وفات ظاہر کرنا۔

خلت یا خلا کے معنی ہیں جگہ خالی کرنا خواہ زندہ گذر کر یا موت سے کیا کا خَلَوْا إِلَىٰ شَيَاطِينِهِمْ الآیہ (پ ۱ ع ۲) یعنی کافر جب مسلمانوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں ہم ایمان لائے - جب اپنے شیطانوں کی طرف جاتے ہیں تو کہتے ہیں ہم مسلمانوں سے مخول کرتے ہیں اسی طرح سورۃ آل عمران رکوع ۱۲ میں فرمایا - مرزا صاحب یہ معنے ہیں " قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ اس سے پہلے جو رسول ہی

آتے رہے" (جنگِ مقدس تقریر اوّل ص۵) پھر الرسل کا ترجمہ سب رسول کرنا بھی اسجگہ مرادِ خداوندی کے خلاف ہے۔ آیت کریمہ وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ وَقَفَّیْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ (البقرہ ع) کا ترجمہ خود مرزا صاحب نے "کئی رسول" کیا ہے (شہادت القرآن ص۴۵) آیت قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ الآیۃ کا ترجمہ مولوی نوردین صاحب خلیفہ اوّل قادیان نے "پہلے اس سے بہت رسول ہو چکے ہیں" کیا ہے (فصل الخطاب جلد ا ص۳۲) ایسا ہی سورۂ حٰم سجدہ میں اِذْ جَآءَتْهُمُ الرُّسُلُ الآیۃ جب آئے ان کے پاس (جنس) رسولوں سے کئی ایک۔ احمدی دوستو! کیا سب رسول آ گئے تھے؟ پھر تو مرزا بھی اسی وقت آیا ہو گا؟ اور سنو! فرشتے بھی تو رسول ہیں۔ کیا یہ بھی آنحضرت سے پہلے فوت ہو گئے تھے؟ پھر یہود کے متعلق آیا ہے یَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ الآیۃ (آل عمران ع ۲) قتل کرتے ہیں خدا کے نبیوں کو۔ کیا سب نبیوں کو انہوں نے قتل کر دیا تھا ایسا ہی کفار کہتے تھے ہم پر جلدی عذاب اتر آئے۔ فرمایا وَقَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمُ الْمَثُلٰتُ۔ (الرعد) شک کیوں کرتے ہو اس سے پہلے عذاب کی بہت سی مثالیں گزر چکی ہیں۔ احمدی دوستو! کیا خلت کے معنی موت ہیں؟ اور سنو! اسی سورت میں ایک مقام پر ارشاد ہے کَذٰلِكَ اَرْسَلْنٰكَ فِیْٓ اُمَّةٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهَآ اُمَمٌ - اے رسول صلعم اسی طرح بھیجا ہم نے تم کو ایک امت میں۔ ہو چکی ہیں اس سے پیشتر امتیں (الرعد ع ۴) کیا اس جگہ خلت کے معنی یہ ہیں کہ پہلی امتیں سب کی سب صفحۂ زمین سے مٹ چکی تھیں؟ ہرگز نہیں۔ یہود و نصاریٰ وغیرہ موجود تھے۔ خود قرآن میں یا اھل الکتاب اھل انجیل اھل توریت کہکر ان کو یاد کیا گیا ہے الغرض خلت کے معنے موت لے کر وفات مسیح کو ثابت کرنا مقصودِ خداوندی و منشا محمدی کے خلاف ہے ایسا ہی الرسول سے تمام رسول مراد لینا بھی تحکم ہے۔

ہاں۔ہاں۔اگر آنحضرت صلعم سے پہلے سب کے سب فوت ہو چکے تھے تو مرزا صاحب نے نور الحق حصہ اول صفحہ ۵۰ پر جناب موسیٰ علیہ السلام کا آسمانوں پر زندہ ہونا اور اس پر ایمان لانا ضروری و لازمی کیسے لکھا:۔

"عیسیٰ صرف اور نبیوں کی طرح ایک نبی خدا کا ہے اور وہ اس نبی معصوم کی شریعت کا ایک خادم ہے جس پر تمام دودھ پلانے والی حرام کی گئی تھیں یہانتک کہ اپنی ماں کی چھاتیوں تک پہنچایا گیا اور اس کا خدا کوہ سینا میں اس سے ہم کلام ہوا اور اسکو پیارا بنایا۔ یہ وہی موسیٰ مرد خدا ہے جس کی نسبت قرآن میں اشارہ ہے کہ وہ زندہ ہے اور ہم پر فرض ہو گیا کہ ہم اس بات پر ایمان لاویں کہ وہ زندہ آسمان میں موجود ہے وَلَمْ يَمُتْ وَلَيْسَ مِنَ الْمَيِّتِيْنَ وہ مُردوں میں سے نہیں مگر یہ بات کہ حضرت عیسیٰ آسمان سے نازل ہونگے سو ہم نے اس خیال کا باطل ہونا ثابت کر دیا ہم قرآن میں بغیر وفات عیسیٰ کے کچھ ذکر نہیں پاتے۔"

احمدی دوستو! جہاں آنحضرت کے پہلے انبیاء سے موسیٰ کو مستثنیٰ کر دیا ہے وہاں مہربانی کر کے مسیح کی مسند بھی بچھی ہوئی سمجھ لیجئے۔

اعتراض:۔ اس جگہ موسیٰ علیہ السلام کی روحانی زندگی مراد ہے۔

الجواب:۔ یہ کہنا کہ یہ روحانی زندگی ہے بالکل غلط ہے اور مرزا صاحب کی تقریر کے بالکل خلاف ہے روحانی زندگی تو بعد وفات سب انبیاء کو حاصل ہے اس میں حضرت موسیٰ کو کیا خصوصیت حاصل ہے۔ نیز اس کے بعد مرزا صاحب نے جو حضرت عیسیٰ کو مردہ کہا تو یہ تفریق بتلا رہی ہے کہ مرزا صاحب حضرت موسیٰ علیہ السلام کو جسمانی زندگی سے زندہ سمجھتے تھے۔

بالآخر یہ کہ اگر خَلَتْ کے معنے موت اور الرسل میں جملہ انبیا مع مسیح شامل ہی سمجھا جائے تو بھی مسیح اس سے خارج و مستثنیٰ سمجھے جاویں گے کیونکہ ان کی حیات نصوص قطعیہ سے ثابت ہے۔

مرزائیو! حضرت مسیحؑ کی حیات جو قطعی طور پر قرآن سے ثابت ہے۔ عام آیات سے استدلال کرنا نیکوں کی سنت نہیں بلکہ شیوہ کفار ہے۔ انہی حضرت مسیحؑ کے متعلق ایک مثال پیش کرتا ہوں بغور سنو! جب قرآن مجید میں آیت نازل ہوئی جس کے الفاظ مرزا صاحب نے یہ لکھے ہیں:۔

"إِنَّكُمْ وَمَا تَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ حَصَبُ جَهَنَّمَ یعنی تم اور تمہارے معبود باطل جو انسان ہو کر خدا کہلاتے رہے جہنم میں ڈالے جائیں گے۔" (ریویو جلد ۱ ص۲۴۵)

تو کفار نے بغلیں بجانا شروع کیں اور تمہاری طرح اس آیت سے عام استدلال کرتے ہوئے مسیح کو بھی بوجہ اس کے کہ وہ خدا بنایا گیا ہے جہنمی قرار دیا اس کے جواب میں آیت نازل ہوئی مَا ضَرَبُوهُ لَكَ إِلَّا جَدَلًا بَلْ هُمْ قَوْمٌ خَصِمُونَ إِنْ هُوَ إِلَّا عَبْدٌ أَنْعَمْنَا عَلَيْهِ۔

اے نبی یہ بدبخت جدلی قوم بلکہ سخت جھگڑالو واقع ہوئے ہیں حضرت مسیحؑ تو خدا کے محبوب بندے ہیں جن پر اس نے انعامات کی بارش کر رکھی ہے بلعینہٖ یہی مثال مرزائیوں کی ہے کہ وہ بھی مثل کفار کے حضرت مسیحؑ کی حیات ثابت از قرآن کو عام استدلال سے توڑنا چاہتے ہیں:۔

برادران! اس قسم کی عام آیات جس قدر بھی مرزائی پیش کرتے ہیں ان سب کا بالاختصار یہی ایک جواب کافی ہے جو اوپر مذکور ہوا۔ یعنی اگر آیات کے وہی معنے ہوں جو مرزائی کرتے ہیں تو بھی وہ آیات حیات مسیح پر شائستہ اعتنا نہیں بلکہ ایسا استدلال کرنے والے بقول قرآن مجادلین و مخاصمین ہیں:۔

ازاں جملہ ایسی مثالوں کے یہ ہیں (۱) جن انسانوں کو پوجا جاتا ہے وہ مردہ ہیں مسیح کو بھی پوجا گیا (۲) انسانوں کے لئے زمین ہی رہنے کو مقرر ہے (۳) ہر انسان بڑی عمر کا ہو کر ضعیف القویٰ ہو جاتا ہے۔ جسم میں تغیر و تبدل ہو جاتا ہے وغیرہ وغیرہ۔